



ایک بندہ نے گناہ کیا اور پھر بول اٹھا : اے اللہ! میرا گناہ معاف کر دے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی نے اپنے رب تبارک و تعالیٰ سے روایت کرتے ہوئے فرمایا: "ایک بندہ نے گناہ کیا اور پھر بول اٹھا : اے اللہ! میرا گناہ معاف کر دے" اس پر اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا : میرے بندہ نے گناہ کیا اور پھر اس کے اس یقین نے انگریزی لی کہ اس کا ایک رب ہے، جو گناہ کو معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے اس بندہ نے پھر دوبارہ گناہ کیا اور بول پڑا کہ اے میرے رب! میرا گناہ معاف کر دے" اس پر اللہ تبارک و تعالیٰ نے فرمایا : میرے بندہ نے گناہ کیا اور پھر اس کے اس یقین نے انگریزی لی کہ اس کا ایک رب ہے، جو گناہ کو بخش بھی دیتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے تم جو چاہو کرو، میں نے تم کو معاف کر دیا"

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم اپنے رب سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بندہ جب کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے اور اس کے بعد کہتا ہے کہ اے الہی! مجھے بخش دے، تو اللہ کہتا ہے: میرے بندہ نے گناہ کیا اور وہ جانتا ہے کہ اس کا رب ہے، جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس سے درگزر کرتا ہے یا اس پر سزا دیتا ہے، لہذا میں نے اسے بخش دیا ہے پھر جب بندہ دوبارہ گناہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اے الہی! مجھے بخش دے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بندہ نے گناہ کیا اور اس کا یقین ہے کہ اس کا ایک رب ہے، جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس سے درگزر کرتا ہے یا اس پر سزا دیتا ہے، لہذا میں نے اسے بخش دیا ہے جب بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اے الہی! مجھے بخش دے، تو اللہ کہتا ہے کہ میرے بندہ نے گناہ کیا اور وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے، جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس سے درگزر کرتا ہے یا اس پر سزا دیتا ہے، لہذا میں نے اپنے بندہ کو بخش دیا ہے اب وہ جو چاہے کرے، جب تک حالت یہ ہے کہ وہ بار بار گناہ کرنے کے بعد وہ فوراً گناہ کرنا چھوڑ دے، شرمندہ ہو اور دوبارہ گناہ نہ کرنے کا ارادہ کر لے، لیکن نفس کے ہلکاوے میں آکر پھر گناہ کر بیٹھے جب تک یہ حالت بنی رہے، یعنی گناہ کرے اور توبہ کر لے، تو میں اسے معاف کرتا رہوں گا کیوں کہ توبہ پر اللہ کیلئے ہوئے گناہوں کو ختم کر دیتی ہے

<https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/4817>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

